SPCS
SINDH PRISONS & CORRECTIONS SERVICE

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

حکومت سندھ

معافی

01

معافی کیا ہے؟

معافی یا جلدی رہائی کا مقصد قیدیوں کی اصلاح اور بحالی کے لیے مراعات فراہم کرنا ہے۔ معافی کی اس اسکیم کا مقصد قیدیوں کی جانب سے جیل کے نظم و ضبط اور اچھے برتاؤ کو یقینی بنانا ہے، جس سے انہیں جیل سے جلد رہائی کی ترغیب مل سکتی ہے۔

معافی کا نظام ایک ایسا بندوبست ہے جس کے ذریعے ہر قیدی جس کو چار ماہ یا اس سے زیادہ عرصے تک قید کی سزا سنائی جاتی ہے، (ایک سزا ہو یا متواتر سزاؤں کے نتیجے میں) اچھے اخلاق کے ذریعے جلدی رہائی کا اہل ہو سکتا ہے جب اس کی پوری سزا کا ایک تہائی سے زیادہ حصہ ابھی باقی ہو۔

02

میں معافی کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟

ہر قیدی کو درج ذیل بنیادوں پر
عام معافی دی جا سکتی ہے

01 اچھے برتاؤ اور جیل کے تمام قواعد و ضوابط پر مکمل عمل پیرا ہونے کے نتیجے میں ماہانہ چار دن کی معافی دی جا سکتی ہے ۔ اور

02 صنعت اور روزانہ کے کام کاج کو احسن انداز میں سر انجام دینے کی صورت میں ماہانہ چار دن کی معافی دی جا سکتی ہے۔

03

ٹیبل 03

لیبر الاٹمنٹ کے مطابق قیدیوں کی درجہ بندی	ماہانہ عام معافی کے ایوارڈ کی توسیع
باورچی	۸ دن
استاد یا انسٹرکٹر یا ٹرینر	۱۰ دن
جھاڑو دینے والا	۸ دن
آفس مددگار ، باغبان ، الیکٹریشن ، پلمبر ، بڑھئی ، میسن ، نائی ، ہسپتال اٹینڈنٹ ، کلینر اور قیدی جو اتوار اور چھٹی کے دن کام کرتے ہیں۔	۷ دن
ریگولیشنز کے تحت تجویز کردہ کوئی دوسرا کام	جیسا کہ ضابطوں کے تحت مقرر کیا گیا ہے۔

04

معافی دینے کا طریقہ کار کیا ہے؟

1 عام معافی کی منظوری دینے سے پہلے ، عام معافی دینے والا افسر قیدی کے تاریخی ٹکٹ کا بغورمشاہدہ کرے گا جس میں دی گئی ہر سزا کو احتیاط سے ریکارڈ کیا جاتا ہے ۔

2 رسمی انتباہ کے علاوہ اگر کسی قیدی کو سہ ماہی کے دوران سزا نہیں دی گئی تو اسے ان قواعد کے تحت اس سہ ماہی کے لیے مکمل عام معافی دی جائے گی۔

3 اگر کسی قیدی کو سہ ماہی کے دوران کسی رسمی انتباہ کے علاوہ سزا دی گئی ہو تو ، جس مہینے میں اسے سزا دی گئی ہے اس سے دو دن کی معافی کاٹ لی جائے گی۔ ایک مہینے میں معافی کے لیے دو دن سے زیادہ نہیں کاٹے جائیں گے چاہے اس مہینے میں ایک سے زیادہ سزاؤں کا حکم دیا گیا ہو

05

اچھے سلوک کے بدولت معافی سے کیا مراد ہے؟

۱) مقررہ قواعد کے تحت عام معافی کا اہل کوئی بھی قیدی جو اپنی سزا کے ابتدائی دن یا جیل بھیجنے کی تاریخ سے ایک سال کی مدّت تک کیلئے جیل کے کسی نظم و ضبط کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی اور جرم کرتا ہے تو ان قواعد کے تحت حاصل کی گئی کسی بھی دوسری معافی کے علاوہ پندرہ دن کی اضافی عام معافی دی جائے گی۔

۲) ہر قیدی کو جو اپنی قید کی مدت کے دوران جیل قواعد کی خلاف ورزی کے بغیر اپنی سزا کے تین سال مکمل کرتا ہے تو ذیلی قاعدہ (۱) کے تحت پندرہ (۱۵) دن کی سالانہ معافی کے علاوہ سزا کے تیسرے سال کے اختتام پر اچھے طرز عمل کی بنیاد پر تیس دن کی مزید چھوٹ دی جائے گی۔ بشرطیکہ حاصل کردہ کل معافی کسی بھی صورت میں ان قوانین کے تحت قابل اجازت زیادہ سے زیادہ معافی سے تجاوز نہ کرے۔

۳) جیل میں نظم و ضبط کی خلاف ورزی یا صرف انتباہ کے ساتھ دی گئی سزا کو اس قاعدے کے تحت معافی کے لیے مدنظر نہیں رکھا جائے گا۔

(جیل کا قاعدہ نمبر: ۲۸۴)

06

کیا کوئی خصوصی معافی بھی ہوتی ہے؟

کسی بھی قیدی کو خصوصی معافی دی جا سکتی ہے ، چاہے وہ عام معافی کا حقدار ہو یا نہ ہو ، خاص خدمات کیلئے جیسے کہ

- دوسرے قیدیوں کو پڑھنا لکھنا سکھانے میں خاص مہارت رکھتا ہو
- پڑھنا لکھنا سیکھنے میں خاص مہارت حاصل کرنا یا امتحان پاس کرنا
- دستکاری کی تعلیم میں نمایاں کامیابی حاصل کرنا۔
- کام میں خصوصی مہارت حاصل کرنا یا کام کے معیار کو بڑھانا ؛
- کسی افسر یا قیدی یا ملاقاتی کی جان بچانا یا حفاظت کرنا
- آگ لگنے یا اسی طرح کی ایمرجنسی کی صورت میں جیل کے افسر کو خصوصی مدد فراہم کرنا ؛
- کپڑوں کے استعمال میں خصوصی اعتدال پسندی
- جیل کے نظم و ضبط کی خلاف ورزیوں کا پتہ لگانے یا روکنے میں مدد فراہم کرنا
- رمضان میں باقاعدہ نمازیں پڑھنا اور روزے رکھنا
- قیدیوں کے فرار کو روکنا یا روکنے میں مدد کرنا ، فرار ہونے کی کوشش کرنے والے قیدیوں کو پکڑنا ، یا کسی قیدی
- ، یا قیدیوں کے کسی گروہ کے فرار ہونے کے کسی منصوبے یا کوشش کے بارے میں معلومات دینا؛
- ہنگامی حالات جیسے آگ ، فسادات اور ہڑتال سے نمٹنے میں کسی بھی افسر کی مدد کرنا
- جیل کی سنگین خلاف ورزی کی اطلاع دینا ، یا اس میں مدد کرنا
- ثقافتی یا تعلیمی سرگرمیوں میں نمایاں شرکت کرنا
- حکومت یا سول سوسائٹی تنظیموں کی طرف سے فراہم کردہ قانونی پروگرام میں شمولیت کرنا

07

کُل معافی کی حد

01

قاعدہ ۲۸۵ کے تحت دیئے گئے خون کے عطیہ کے لیے معافی ، اور قاعدہ ۲۸۶ کے تحت جراحی نس بندی اور قاعدہ ۲۸۷ کے تحت امتحان پاس کرنے کے لیے معافی کے علاوہ،ان قواعد کے تحت ایک قیدی کو دی جانے والی عام اور خاص دونوں طرح کی مکمل معافی اس کی سزا کا ایک تہائی سے زیادہ نہیں ہو گی بشرطیکہ حکومت ایک تہائی حد سے زیادہ معافی دے۔

02

زندگی میں حاصل کردہ عام اور خاص معافی کی حد اتنی ہوگی کہ عمر قید کی سزا کم از کم پندرہ سال یا اس سے زائد ہو اس سے کم نا ہو

08

تعلیم کی بدولت معافی سے کیا مراد ہے ؟

ایک سزا یافتہ قیدی جس نے پہلے سے نیچے دی گئی جدول میں بیان کردہ امتحان پاس نہیں کیا ہے وہ تعلیمی سال میں مذکورہ بالا امتحانات میں سے کسی ایک میں حاضر ہو سکتا ہے اور اس طرح کا امتحان پاس کرنے پر نیچے دیے گئے پیمانے کے مطابق معافی حاصل کرنے کا حقدار ہو گا بشرطیکہ وہ اچھے کردار کے حامل انچارج آفیسر کی طرف سے تصدیق شدہ ہو

امتحان کا نام
کسی یونیورسٹی ، انٹرمیڈیٹ یا سیکنڈری ایجوکیشن یا تکنیکی تعلیم کا کوئی بورڈ ، ڈائریکٹر ایجوکیشن یا ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر یا کسی رجسٹرڈ این جی او کی طرف سے منعقد کردہ امتحان
انگریزی ، عربی ، اردو ، سندھی ، پنجابی ، بلوچی ، پشتو یا کسی دوسری زبان کا امتحان۔
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے زیر اہتمام پرائمری کلاس کا امتحان
قید کے دوران سیکھنے والے قیدیوں کے لیے قرآن پاک پڑھنے کا امتحان
ہندو قیدیوں کے معاملے میں گیتا اور عیسائی قیدیوں کے معاملے میں بائبل پڑھنے کا امتحان جو قید کے دوران اپنی مذہبی کتابیں سیکھتے ہیں
قرآن پاک کے معنی کو سمجھنے کا امتحان یا اسلام کے بنیادی اصولوں کو سمجھنے میں مہارت حاصل کرنا۔
قید کے دوران دل سے قرآن سیکھنے والے سزا یافتہ قیدیوں کے لیے قرآن مجید دل سے سیکھنے کا امتحان (حافظ قرآن) لیا گیا۔

کیا میں خون کا عطیہ دے کر معافی حاصل کر سکتا ہوں؟

1 سزا یافتہ قیدی کو اس کی طبّی تندرستی سے مشروط خون عطیہ کرنے کی اجازت ہوگی اور اس طرح کے عطیہ کے لیے اسے تیس دن کی اضافی معافی دی جائے گی۔

2 جتنی/کتنی بار کسی قیدی کو خون عطیہ کرنے اور معافی حاصل کرنے کی اجازت دی جائے گی اس کی تعداد درج ذیل جدول کے مطابق ہوگی

قید کی مدت	قید کی نوعیت	ہر عطیہ کے درمیان جائز وقفہ	عطیہ کی وسعت
ایک ماہ سے چھ ماہ تک	سادہ یا سخت یا جرمانے کے بدلے	.....	صرف ایک بار
چھ ماہ سے زیادہ اور پانچ سال تک	سادہ یا سخت یا جرمانے کے بدلے	چار مہینے	چار بار
پانچ سال اور اس سے زیادہ	سخت	چار مہینے	چھ بار

10

ابتدائی ڈسچارج/ جلدی اخراج کیا ہے اور ایک قیدی اس سے کیسے فائدہ اٹھا سکتا ہے؟

اس قانون اور قواعد کی دفعات کے تابع ، انچارج آفیسر سزا یافتہ قیدی کو کچھ شرائط کے تحت وقت سے پہلے رہا کرے گا

درج ذیل اقسام کے قیدی جلد خارج ہونے کے حقدار ہوں گے

- نااہل پائے جانے والے قیدی
- لاعلاج بیماریوں میں مبتلا قیدی؛
- عورت اگر وہ ساٹھ (٦٠) سال کی عمر کو پہنچ چکی ہو۔
- مرد اگر وہ پینسٹھ (٦٥) سال کی عمر کا ہو چکا ہو
- کمزور پائے جانے والے افراد؛
- جن قیدیوں نے اپنی سزا کا آدھا حصہ (بشمول معافی) اصلاحات کے ساتھ مکمل کر لیا ہو ۔
- وہ بچے اور عورتیں جو معاشرے کے امن کے لیے خطرناک نہیں ہیں اور نہ ہی گھناؤنے جرائم یا دہشت گردی کی کارروائی میں ملوث ہیں۔

۲ معاملے کے مطابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ یا میڈیکل آفیسر کا فرض ہو گا کہ ذیلی قاعدہ (ا) کے تحت جلد خارج ہونے والے قیدیوں کی نشاندہی کرنے کے بعد فہرست بنائےاور ایسے قیدیوں کی فہرست انچارج آفیسر کو فراہم کی جائے گی جو کہ متعلقہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے ذریعے انسپکٹر جنرل کو پیش کی جائے گی تاکہ اسے جیل مینجمنٹ بورڈ کے سامنے پیش کر کے مقدمات کو جلد خارج کرنے یا نمٹانے کے لیے پیش کیا جائے۔

۳ ذیلی قاعدہ (ا) کی شقوں (i) اور (ii) ، (v) کے تحت ، قیدیوں کو طبّی حالات کا پتہ لگانے اور ان کے جلد خارج ہونے کی سفارش کے لیے میڈیکل بورڈ کے پاس بھیجا جائے گا۔

۴ ذیلی اصول (ا) کی شق (iii) اور (iv) کے لیے ، عمر کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے ہوگا

ا) قومی شناختی کارڈ اور تعلیمی سرٹیفکیٹ یا

۲) اگر ایسی کوئی دستاویز دستیاب نہیں ہے تو میڈیکل بورڈ

۳) ٹرانس جینڈر/خواجہ سرا کی صورت میں قومی شناختی کارڈ میں بیان کردہ جنس کے ذریعے

[اصول نمبر: ۷۲۴]

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

ہیڈ آفس

Block - C, First Floor, FTC Building,
Shahrah -e-Faisal, Karachi.,

فون

ٹول فری : 0800-70806

ہیڈ آفس : 021-35390132-33

کال سینٹر آفس : 021-35308533

ای میل

info@lao.org.pk

فیس بک

@LegalAidOfficePakistan

ویب سائٹ

www.lao.org.pk

خاکہ نگار

سحر سطوت